رابرٹ سپنسر کی کتاب 'کیا محمدؐ وجود رکھتے تھے؟' (Did Muhammad Exist?) کا علمی محاکمہ

دفاعِ مصطفیٰ ﷺ

ڈاکٹر حافظ عثمان احمد

ادارہ عُلوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب

دار المصادر

DAR-UL-MASAADIR PUBLICATIONS

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : دفاعِ مصطفیٰ ﷺ

مصنف : ڈاکٹر حافظ عثمان احمد
ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

ڈیزائننگ : محمد صدام انور

سرورق : ذیشان عارف

ناشر : دارالمصادر پبلی کیشنز

سن اشاعت : جون ۲۰۲۵ء

صفحات : ۱۹۲

تعداد : ۱۰۰۰

ویب سائٹ : www.darulmasaadir.com

ای میل : info@darulmasaadir.com

رابطہ نمبر : +92 333 422 66 44

ملنے کا پتہ : ۱۷۵، سکاچ کارنر، اپر مال، لاہور، پنجاب، پاکستان

DAR-UL-MASAADIR PUBLICATIONS

Scanned with CamScanner

فہرست

تقدیم ۱۵

دعویٰ: عبداللہ بن عباس بنیادی راویٔ سیرت ہیں

تجزیہ ۲۵

صحیحین کی روایات ۲۷

مغازی ابنِ اسحاق کی روایات ۲۸

دعوے کا مقصد ۲۸

دعویٰ: محمد ﷺ نے یہود ونصاریٰ کی روایات کے مواد سے
قرآن تخلیق کیا

نصرانیوں نے تورات یہودیوں سے لی ۳۳

بروکلمان کا مزید متضاد دعویٰ ۳۳

کیا تورات وانا جیل کے بیان کردہ بنیادی اعتقادات اور قرآنی عقاید یکساں ہیں؟ ... ۳۷

کیا دو مذاہب کے مابین موضوعات، عقائد یا بعض تاریخی واقعات میں یکسانیت کا مطلب
لازماً ایک کا دوسرے سے اثر لینا یا اس سے مواد لینا ہے؟ ۳۹

Scanned with CamScanner

۱۳۹ ....
معجزۂ اسراء ....
۱۴۰ ....
معجزہ: بدر میں نزولِ ملائکہ ....
دوم: مشرکین کے مطالبۂ معجزات کا رد کر کے پیغام دیا گیا ہے کہ تم ایمان لانے کی خاطر
طلبِ معجزہ نہیں کر رہے، بل کہ یہ مطالبہ ضد و مخالفت کے باعث ہے ۱۴۱
سوم: قرآن نے اس بات کو رد کیا کہ معجزہ دکھانا پیغمبر کا اختیار ہے، بل کہ واضح کیا ہے کہ معجزہ
خدا کا اختیار ہے ۱۴۲
چہارم: مشرکین کے لیے واضح کیا گیا کہ ان کے طلب کردہ بہت سارے معجزات اگر وقوع
پذیر ہو جائیں تو ان کے لیے مناسب نہیں ۱۴۴
پنجم: قرآن میں واضح کیا گیا ہے کہ مشرکین کو اس سے پہلے معجزات پیش کیے جا چکے لیکن
انھوں نے تسلیم نہیں کیا ....
۱۴۴ ....

دعویٰ: عربوں کے کیلنڈر میں تغیر و تبدّل کی وجہ سے سیرت کے واقعات کی تاریخ درست نہیں ہو سکتی

اوّل: اگر زمانہ قبل از نبوت کے عرب کیلنڈر میں تغیّر و تبدّل کے مسایل تھے تو کیا عیسائی
کیلنڈر اس سے محفوظ تھا؟ ....
۱۴۸ ....
دوم: عربوں کے ہاں کبیسہ کیلنڈر اور بدوی کیلنڈر دونوں معلوم اور مروّج تھے
کیا تاریخ نگار، مروّج مہینوں اور سالوں کے اعتبار سے تاریخ لکھیں گے یا غیر مروّج ۱۵۰
مہینوں اور سالوں کے لحاظ سے؟ ....
نسی کیا تھی؟ ....
۱۵۱ ....
۱۵۲ ....

Scanned with CamScanner

دعویٰ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود ونصاریٰ کی روایات کے مواد سے قرآن تخلیق کیا

رابرٹ دعویٰ کرتا ہے:

collection of what Muhammad presented as revelations from the one true God but was actually constructed from already existing material, mostly from the Jewish and Christian traditions. (P.3)

''وہ مجموعہ جس کو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سچے خدائے واحد کی طرف سے بہ حیثیت وحی پیش کیا ہے، درحقیقت اس کا زیادہ تر حصہ پہلے سے موجود یہودی ومسیحی روایات کے مواد سے تخلیق کیا گیا ہے۔''

اس دعوے میں رابرٹ سپینسر اوّل فرد نہیں اور مسیحی مشنریز ومستشرقین اس طرح کے دعوے کرتے آئے ہیں۔ اگر یہ دعویٰ درست ہے تو یہود ونصاریٰ پر لازم آتا ہے کہ تسلیم کریں کہ

① قرآن کا بنیادی ماخذ بالکل درست ہے اور قرآن کی اصل ان کے نزدیک تسلیم شدہ حقیقی وحی ہے۔

Scanned with CamScanner

زرتشتیت کا اثر ہے۔ تین کا تصور عقیدہ تثلیث کا اثر ہے۔ چار کا تصور دے کر ہی اس اعتراض سے بچا جا سکتا تھا، لیکن اعتراض کی زبان دراز ہوتی ہے، پھر یہ اعتراض بہر حال باقی رہتا کہ یہ شرک ہے [حقیقت بھی یہی ہے کہ ایک کے سوا کوئی ماننا شرک ہی ہے]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حق کی تعلیم دی اور آپ کی تعلیمات اگر کسی مذہب کے ساتھ مشترک ہیں تو اس مذہب میں بچ جانے والا حق ہے، نہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کسی مذہب سے کچھ لیا۔ چالیس سالہ زندگی میں ایک فرد کسی عقیدے کو قبول نہیں کرتا، جب کہ اس کے ارد گرد یہود و نصاریٰ اور مشرکین کے مختلف العقائد لوگ موجود ہیں تو اس شخصیت کے متعلق یہ دعویٰ کہ نبوت کے بعد کسی کے زیرِ اثر آ گیا، بہت ہی لا یعنی ہے۔

اب نصرانی اثرات کے اس دعوے کا مزید تین پہلوؤں سے تجزیہ کیا جاتا ہے:

(۱) کیا تورات و اناجیل کے بیان کردہ بنیادی اعتقادات اور قرآنی عقاید یکساں ہیں؟

(۲) کیا دو مذاہب کے مابین موضوعات، عقائد یا بعض تاریخی واقعات میں یکسانیت کا مطلب لازماً ایک کا دوسرے سے اثر لینا یا اس سے مواد لینا ہے؟

(۳) کیا اوّلین دور کے یہود و نصاریٰ کا یہی دعویٰ تھا کہ قرآن ہماری کتابوں کا چربہ ہے؟

کیا تورات و اناجیل کے بیان کردہ بنیادی اعتقادات اور قرآنی عقاید یکساں ہیں؟

نصاریٰ کا دعویٰ ہے کہ جناب مسیح علیہ السلام، اللہ کے حقیقی بیٹے ہیں۔ اس لیے وہ بھی الٰہ ہیں، گویا ابنیت و الوہیت کے جامع ہیں اور یہ عقیدہ بائبل کی تصریحات کے مطابق ہے۔ [ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ یہ عقیدہ واقعی بائبل میں موجود ہے، لیکن چوں

Scanned with CamScanner

جنرل جس کا درجہ سکلیر یوس تھا، حمص کے علاقے میں موجود تھا۔ بازنطینی ماخذ کے مطابق اس کا نام تھیوڈور تھا۔ بہ ظاہر، وہ محاصرہ ختم کرنے میں ناکام رہا۔ اگلا معرکہ جابیہ میں ہوا، جو دریائے یرموک کے شمال میں گولان کے پہاڑی علاقے میں واقع ہے۔ معرکے کی تاریخ 20 اگست 636 عیسوی/ 15 ہجری ہے، جو یرموک کی لڑائی کے لیے بہترین عرب تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ ❶

کیا مسیح علیہ السلام کا وجود یہودی و رومی تاریخ سے ثابت ہے؟

تنقید کا یہ طریق دل چسپ ہے کہ خود ہی ایک اصول وضع کیا اور اس کا اطلاق دوسروں کی تاریخ پر کر دیا۔ اصول یہ وضع کیا ہے کہ جب تک کسی دوسرے مذہب یا قوم کی تاریخ سے کسی مذہب کا ذکر میسر نہیں آتا تو اس کا وجود مشکوک ہے۔ یہ اصول خود محلِ نظر ہے۔ آیئے! ہم اس اصول کا اطلاق پہلے مسیح علیہ السلام کے وجود پر کر کے دیکھتے ہیں۔ کیا یہودی اور رومی مشرکوں کی تاریخ میں مسیح علیہ السلام کا ذکر موجود ہے؟

یہودی ماخذ میں سب سے پرانا تذکرہ

مسیح علیہ السلام کی پیدائش کے ساٹھ سال بعد کی ایک تاریخ میں مسیح کا تذکرہ ملتا ہے۔

سب سے پرانا ماخذ یہودی تاریخ دان جوزیفس فلیویئس کی 20 جلدوں پر مشتمل کتاب ''یہودیوں کے قدیم آثار'' میں پایا جاتا ہے، جس میں حضرت آدم سے لے کر اس دور تک کا احوال درج ہے۔ یہ کتاب 93 عیسوی میں لکھی گئی، یعنی حضرت

---

❶ Article titled: **Dated And Datable Texts Mentioning Prophet Muhammad ﷺ From 1-100 AH / 622-719 CE** published at "Islamic Awareness.org

طرف (اللہ نے وفا اور عدل کا حکم دیا) کندہ تھا۔"

۶۸۳ء میں آپ کی خلافت کا آغاز ہوا اور ۶۹۲ء میں شہادت پائی۔

دل چسپ بات یہ ہے کہ رابرٹ حضرت عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ان سکّوں کا وجود تسلیم کرتا ہے، لیکن جس مقام پر اس نے ان سکّوں کا وجود تسلیم کیا ہے، وہاں اس بات کو ماننے کا مقصود کچھ اور ہے، لیکن بہ ہر حال خود کو تضاد سے نہیں بچا سکا۔

Indeed, Abd al-Malik'srival Abdullah ibn Az-Zubair, who had revolted against the Umayyad caliphate and now controlled Arabia, Iraq, and Iran, had started minting coins that proclaimed Muhammad as the prophet of Allah as early as 685-the first such official proclamation. The coins carried the inscription "In the name of God, Muhammad is the messenger of God (bismillah Muhammad rasul Allah). Hoyland remarks that this would mean that the earliest attested Islamic profession comes from an opposition party. This is not implausible. That the revolt of Abdullah ibn Az-Zubair had religious implications is confirmed by a contemporary Christian source, which says of him that 'he had come out of zeal for the house of God and he was full of threats against the Westerners, claiming that they were transgressors of the law: Abd al-Malik emulated Ibn Az-Zubair in minting coins bearing the inscription Muhammad rasul Allah "Muhammad is the messenger of God." In 696 Abd al-Malik's associate Hajjaj ibn Yusuf (d. 714), who served as governor of Iraq after the defeat of Ibn Az Zubair,

Scanned with CamScanner

فسطاط (مصر) کے ۶۹ ھ کے سرکاری کتبے پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہ ہونا ان کی طرف عدمِ توجہ کی دلیل

رابرٹ لکھتا ہے:

Likewise the official inscription on a canal bridge in Fustat in Egypt, dating from the year 688, reads: "This is the arch which Abd al-Aziz bn Marwan, the Emir, ordered to be built. Allah! Bless him in all his deeds, confirm his authority as You please, and make him very satisfied in himself and his household, Amen! Sad Abu Uthman built it and Abd ar-Rahman wrote it in the month Safar of the year 69.": Here again, no Muhammad, no Qur'an, no Islam. (P.42)

''اسی طرح مصر کے شہر فسطاط میں ایک نہر کے پُل پر، جس کی تاریخ 688 عیسوی ہے، ایک سرکاری نقش کندہ ہے، جس میں درج ہے: ''یہ وہ قوس ہے جسے عبد العزیز بن مروان، امیر، نے بنوانے کا حکم دیا۔ اللہ! اس کے تمام اعمال میں برکت دے، اس کے اقتدار کو اپنے منشا کے مطابق ثابت رکھے اور اسے اور اس کے اہلِ خانہ کو بہت مطمئن

Scanned with CamScanner

فرمان ''كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' ہے اور دوسرا فرمان ''مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً'' ہے۔ کس طریقے یا کس اصول کے تحت یہ طے ہوا ہے؟

توقیتِ احادیث

ذیل میں ہم اس کی توقیت کی تحقیق پیش کرتے ہیں۔

وفد بنو قیس کی آمد اور فرمان ''مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً''

یہ فرمان وفد بنو قیس کی آمد پر فرمایا، جو کہ راجح قول کے مطابق ۹ھ میں آیا۔ ❶

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَهَمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ قَيْسٍ مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِينَ السُّيُوفَ فَسَاءَهُ مَا رَأَى مِنْ هَيْئَتِهِمْ فَصَلَّى، ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ فَأَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، أَوْ حَضَّ عَلَيْهَا فَقَالَ: تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِرْهَمِهِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَى كَوْمَيْنِ مِنْ ثِيَابٍ وَطَعَامٍ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً عُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً عُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِثْلُ

❶ طالب الہاشمی، وفود: بارگاہِ نبوی میں، حرا پبلی کیشنز، لاہور، طبع: اوّل، ۱۹۹۱ء، ص: ۱۹۷

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس معجزے کا اظہار فرمایا تو مشرکین نے استہزاء کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سب سوالات کا جواب دیا، جو مسجدِ اقصیٰ سے متعلق تھے۔

معجزہ: بدر میں نزولِ ملائکہ

بدر کے میدان میں ۳۱۳ بے ساز وسامان اور بے اسلحہ صحابہ کو اللہ نے ۱۰۰۰ کفار پر فتح دی اور فرشتے نازل کیے۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ❶

(یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمھاری فریاد قبول کی کہ میں ایک ہزار لگاتار آنے والے فرشتوں کے ساتھ تمھاری مدد کرنے والا ہوں اور اللہ نے اس کو خوش خبری بنایا، تاکہ تمھارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے

❶ الانفال، ۸: ۹۔۱۲

دسواں حصہ دینا ضروری تو ہے، لیکن اِس کی وجہ سے تمھیں اہم معاملوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اندھے رہنماؤ! تُم مچھر کو تو چھانتے ہو، لیکن اُونٹ کو نگل جاتے ہو۔ شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیوں کہ تُم پیالے اور تھالی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو، لیکن اندر سے وہ لالچ اور نفس پرستی سے بھرے ہیں۔ اندھے فریسیو! پہلے پیالے اور تھالی کو اندر سے صاف کرو، تاکہ یہ باہر سے بھی صاف ہوجائے۔'' (متی ۲۳: ۲۳۔۲۶)

کیا واقعی بنی اسرائیلیوں کے منہ اور گلے اتنے بڑے ہوگئے تھے کہ اونٹ نگل سکتے تھے؟

کیا پیالے اور تھالیوں کی صفائی سے مراد برتن دھونے کا کام ہے؟

مسیح علیہ السلام نے ایک موقع پر حواریوں سے کہا:

''اُنھوں نے کہا: آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی طرح ہوگی، جو اپنے چراغ لے کر دُلہے سے ملنے گئیں۔ اُن میں سے پانچ بے وقوف تھیں اور پانچ سمجھدار۔'' (متی: ۲۵۔۱،۲)

کیا واقعی آسمانی بادشاہت دولہا دلہن اور شادی بیاہ کا کوئی کھیل ہے؟

ہر نصرانی کہے گا کہ یہ تمثیل ہے اور تمثیل میں الفاظ کا حقیقی معنیٰ مراد نہیں ہوتا، بل کہ مجازی معنیٰ مراد ہوتا ہے، جس کا ایک خاص مقصد ہوتا ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بھی ایک تمثیلی اسلوبِ اظہار پر مشتمل ہے، جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ

① ایک اللہ پر ایمان رکھنے والا بسیار خوری سے بچتا ہے اور شکم پروری کو اپنا مقصود